يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا مسلم شریف

كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ متفق علیہ

اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصور

امام مہدی سے متعلق اہل سنت والجماعت کا عقیدہ، نام و نسب، سیرت و حلیہ، علامات ظہور مہدی، بائبل میں امام مہدی، متعلق احادیث واقعاتی تناظر میں، منکرین و مدعیان مہدویت، اکابر علماء کی آراء و فتاویٰ

از افادات

حضرت مولانا مفتی محمد یوسف خان صاحب مدظلہ

استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلف

مولانا حافظ محمد ظفر اقبال

فاضل جامعہ اشرفیہ

بیت العلوم

۲۰۔ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی لاہور۔ فون: [illegible]

نام کتاب: اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصور
مؤلف: حافظ محمد ظفر اقبال (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)
افادات: پروفیسر مولانا محمد یوسف خان صاحب
(استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور)
باہتمام: محمد ناظم اشرف
ناشر: بیت العلوم ۲۰ نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی، لاہور
فون: ۷۳۵۲۴۸۳

﴿ملنے کے پتے﴾

بیت العلوم = ۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = ۱۹۰ انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = موہن روڈ چوک اردو بازار، کراچی
دار الاشاعت = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت القرآن = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت الکتب = گلشن اقبال، کراچی
ادارۃ المعارف = ڈاک خانہ دار العلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دار العلوم = جامعہ دار العلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ سید احمد شہید = الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
مکتبہ رحمانیہ = غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

7979

﴿وہ آیات جن میں امام مہدیؒ کی طرف اشارہ موجود ہے﴾

حضرت امام مہدیؒ کا ذکر قرآن کریم میں صراحۃً تو نہیں البتہ ایک دو آیتوں میں ان کی طرف اشارہ ضرور پایا جاتا ہے اور وہ یہ ہیں:

(۱) ﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا اِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ﴾ (البقرہ: آیت نمبر ۱۱۴)

اس آیت کے تحت علامہ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں:

﴿وفسر هؤلاء الخزى فى الدنيا بخروج المهدى عندسدى وعكرمة ووائل بن داؤد﴾ (تفسیر ابن کثیر: ج ۱ ص ۲۰۸)

''اور ان لوگوں (یہودیوں اور عیسائیوں) کے لیے دنیا میں رسوائی کی تفسیر، سدی، عکرمہ اور وائل بن داؤد کے نزدیک ''خروج مہدی'' سے کی گئی ہے۔''

اگرچہ یہ تفسیری قول کہ دنیا میں یہودیوں اور عیسائیوں کی اصل رسوائی خروج مہدیؒ کے وقت ہوگی، سدی، عکرمہ اور وائل بن داؤد کا ہے لیکن چونکہ احادیث سے ثابت شدہ واقعات اس کی تائید کررہے ہیں اس لیے اس کو صحیح مان لینے میں بظاہر کوئی حرج بھی نہیں۔

(۲) اسی طرح علامہ ابن کثیرؒ ہی نے آیت قرآنی

﴿وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا﴾ (المائدہ: ۱۲)

کے تحت بارہ خلفاء والی روایت ذکر کی ہے کہ اس امت میں بارہ نیک و عادل

خلفاء ہوں گے اور یہ روایت مسند احمد کے حوالے سے بدیں الفاظ منقول ہے۔

﴿عن مسروق قال کنا جلوسا عند عبداللّٰہ بن مسعود رضی اللہ عنهما وهو یقرئنا القرآن فقال له رجل یا ابا عبدالرحمٰن! هل سالتم رسول اللّٰہ ﷺ کم یملک هذه الامة من خلیفة؟ فقال عبداللّٰہ ما سالنی عنها احد منذ قدمت العراق قبلک ثم قال نعم ولقد سالنا رسول اللّٰہ ﷺ فقال اثنا عشر کعدة نقباء بنی اسرائیل. هذا حدیث غریب من هذا الوجه واصل هذا الحدیث ثابت فی الصحیحین من حدیث جابر بن سمرة رضی الله عنه قال سمعت النبی ﷺ یقول لا یزال امر الناس ماضیا ما ولیهم اثنا عشر رجلا ثم تکلم النبی ﷺ بکلمة خفیت علی فسالت ای ماذا قال النبیؐ ﷺ؟ قال کلهم من قریش. وهذا لفظ مسلم و معنی هذا الحدیث البشارة بوجود اثنی عشر خلیفة صالحا یقیم الحق و یعدل فیهم ولا یلزم من هذا توالیهم و تتابع ایاهم بل وقد وجدمنهم اربعة علی نسق وهم الخلفاء الاربعة ابو بکر و عمر و عثمان و علی رضی اللّٰہ عنهم ومنهم عمر بن عبدالعزیز بلاشک عندالائمة وبعض بنی العباس ولا تقوم الساعة حتی تکون ولایتهم لا محالة والظاهران منهم المهدی المبشربه فی الاحادیث الواردة بذکره فذکرانه یواطئ اسمه اسم النبی ﷺ واسم ابیه اسم ابیه فیملأالارض عدلا وقسطا کما ملئت جورا وظلما﴾ (تفسیر ابن کثیر: ج ۲ص ۳۷)

''مسروق کہتے ہیں کہ (ایک دن) ہم حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ہمیں قرآن پڑھا رہے تھے کہ ایک آدمی نے ان سے سوال کیا کہ اے ابوعبدالرحمن! کیا آپ لوگوں نے حضور ﷺ سے یہ پوچھا تھا کہ اس امت میں کتنے خلفاء ہوں گے؟ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ جب سے میں عراق آیا ہوں، تجھ سے پہلے کسی نے یہ سوال نہیں کیا، پھر فرمایا کہ ہاں! ہم نے حضور ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا تھا اور آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اس امت میں بنی اسرائیل کے نقباء کی تعداد کے برابر یعنی بارہ خلفاء ہوں گے، یہ حدیث اس سند سے تو ایک ہی راوی سے مروی ہے لیکن اس کی اصل بخاری و مسلم میں حضرت جابر بن سمرہؓ کی حدیث سے موجود ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کا یہ امر (دین) ٹھیک چلتا رہے گا جب تک کہ بارہ آدمی زمین میں حکمران (خلیفہ) نہ ہو جائیں، پھر حضور ﷺ نے آہستہ سے ایک بات کہی (جو میں سن نہ سکا) تو میں نے (پاس بیٹھے ہوئے ایک صاحب سے) پوچھا کہ حضور ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ بارہ کے بارہ خلفاء قریش میں سے ہوں گے۔ روایت کے یہ الفاظ امام مسلم نے نقل کیے ہیں:

اس حدیث کا مقصد بارہ صالح خلفاء کے وجود کی بشارت دینا ہے جو لوگوں میں حق اور انصاف کو قائم کریں گے لیکن اس حدیث سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ بارہ خلفاء یکے بعد دیگرے لگاتار آئیں گے، بلکہ ان میں سے چار تو علی الترتیب خلفاء اربعہ یعنی ابوبکر، عمر، عثمان اور علی رضی اللہ عنہم ہی ہیں اور باتفاق ائمہ عمر

بن عبدالعزیزؒ بھی ان میں شامل ہیں، نیز بنو عباس کے بعض خلفاء
بھی ان میں سے ہیں اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی
جب تک کہ یہ سب خلیفہ نہ ہو جائیں، اور اس سے یہ بات ظاہر
ہوتی ہے کہ ان بارہ خلفاء میں امام مہدیؓ بھی داخل ہیں جن کے
متعلق احادیث میں بشارت آئی ہے چنانچہ ایک حدیث میں یہ بھی
ہے کہ امام مہدیؓ کا نام، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام جیسا ہوگا اور ان کے
والد کا نام، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کے نام جیسا ہوگا اور وہ زمین کو
عدل وانصاف سے اسی طرح بھر دے گا جیسے وہ پہلے ظلم وستم سے
بھری ہوئی ہوگی۔''

﴿ظہور مہدیؓ اہلسنت والجماعت کا عقیدہ﴾

چونکہ حضرت امام مہدیؓ کا ظہور اہل سنت والجماعت کے عقائد میں شامل ہے
اس لیے اس پر عقائد کی روشنی میں بحث کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے چنانچہ اہل سنت
والجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ اخیر زمانے میں امام مہدیؓ کا ظہور برحق اور صدق ہے اور ان
کا ظہور اس قدر روایات سے ثابت ہے کہ جن پر تواتر معنوی کا دعویٰ کیا جاسکتا ہے چنانچہ
محدث شہیر مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ نے مشکوۃ شریف کی شرح ''التعلیق الصبیح'' ج ۶
ص ۱۹۸ پر شرح عقیدہ سفارینیہ ج ۲ ص ۸۰ سے نقل کیا ہے۔

﴿قال السفارینی قد کثرت الروایات بخروج المهدی
حتی بلغت حدالتواتر المعنوی وشاع ذلک بین علماء
السنة حتی عد من معتقد اتهم فالایمان بخروج
المهدی واجب کما هو مقرر عنداهل العلم و مدون فی
عقائد اهل السنة والجماعة﴾

''امام سفارینی نے فرمایا ہے کہ خروج مہدیؓ کی روایات اتنی کثرت